

ہے۔ اس جدوجہد کی کامیابی کے لیے ریاست جموں کشمیر کے تمام عوام سے کردار ادا کرنے کی اپیل ہے۔

آئیے! عہد کریں کہ ریاست جموں کشمیر کے عوام کے حق خود ارادیت اور پوری ریاست کی سالمیت کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ جموں، وادی، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان، لداخ اور کرگل یہ ریاست جموں و کشمیر کا جزو لاینفیک ہیں اور اس ریاست کے مستقبل کا فیصلہ ان تمام اکائیوں کے عوام نے مل کر کرنا ہے۔



جموں کشمیر کی تازہ ترین صورت حال کیلئے بذیل سوشل میڈیا اکاؤنٹس وزٹ کریں



<https://www.facebook.com/monthlyKashmirToday/?ti=as>

<https://www.facebook.com/www.jklc.org/?ti=as>

https://www.youtube.com/channel/UCwPDIVr3WQYRoa52j_W_ySQ

<https://twitter.com/VoiceofvictimsK?s=08>

<https://twitter.com/TodayMonthly?s=08>

<https://twitter.com/CellJammu?s=08>

<https://twitter.com/JKLCmzd?s=08>

جموں و کشمیر لبریشن سیل، آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر



www.jklc.org

ریاست جموں کشمیر کی سالمیت اور حق خود ارادیت کی جدوجہد ہمارا فرض

مقبوضہ جموں کشمیر میں ہندوستان کی سفاکیت، بربریت اور مظالم یوں تو 1947 سے جاری ہیں لیکن 1989 سے ہر روز ظلم کی ایک نئی داستان مرتب ہو رہی ہے۔ ہندوستان جب تمام ظلم کے ہتھکنڈے استعمال کرنے کے باوجود تحریک آزادی جموں کشمیر کو دبانے

میں ناکام ہو گیا تو اس نے 05 اگست 2019 کو مقبوضہ جموں کشمیر کی خصوصی حیثیت بدلنے کے



لیے ہندوستان کے آئین سے آرٹیکل 370 اور 35-اے ختم کر دیا اور ہندوستان کے دستور اور سارے قوانین کو مقبوضہ جموں کشمیر میں نافذ کر دیا۔ اس تبدیلی کا بنیادی مقصد مقبوضہ جموں کشمیر میں مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کے لیے ہندوستان سے دہشت گرد تنظیموں آر۔ ایس۔ ایس وغیرہ اور انتہا پسند ہندوؤں کو جموں کشمیر میں آباد کرنا ہے۔ مقبوضہ جموں کشمیر کو دو الگ الگ حصوں (جموں کشمیر اور لداخ) میں منقسم کر دیا گیا۔ ہندوستان کے یہ اقدامات اقوام متحدہ کی قراردادوں اور بین الاقوامی قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔

ہندوستان نے 05 اگست سے مقبوضہ جموں کشمیر میں تمام مواصلاتی نظام کو بند کر رکھا ہے، مسلسل کرفیو نافذ ہے، خوراک اور ادویات کی قلت ہو چکی ہیں، انتہا تو یہ ہے کہ جو لوگ وفات پا رہے ہیں ان کو گھروں میں دفن کیا جا رہا ہے۔ ٹیلی فون، انٹرنیٹ، اخبارات سب بند

ہیں۔ عملاً مقبوضہ جموں کشمیر ایک ٹارچر سیل میں بدل دیا گیا ہے۔ سیزفائر لائن پر ہندوستانی افواج آزاد کشمیر کی آبادی کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہیں۔

1989 سے 31 اگست 2019 تک مقبوضہ جموں کشمیر میں 95438 افراد کو

شہید کیا گیا، 158048 لوگوں کو قید کیا گیا، 22909 خواتین کو بیوہ کیا گیا اور

تقریباً 11140 خواتین کی عصمت دری کی گئی۔ 08 جولائی 2016 کے بعد تقریباً دو سو نو جوانوں کو



بینائی سے محروم کیا گیا اور پندرہ ہزار کے قریب پیلٹ گن کے ذریعہ زخمی کیے گئے۔ چھ ہزار سے زائد جبری گمشدگی کا شکار افراد ہیں۔ اجتماعی قبریں دریافت ہوئی۔ ظلم کی کوئی بھی شکل ہو کشمیر میں آزما کر گئی۔

مقبوضہ جموں کشمیر میں مسلمانوں کا بڑا پیمانے پر قتل عام کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے جیسے 1947 میں جموں میں لاکھوں مسلمانوں کو قتل اور پاکستان کی طرف ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ مقبوضہ جموں کشمیر کے عوام پاکستان اور آزاد کشمیر کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ ہم ان کی کس حد تک مدد کر سکتے ہیں یہ وقت گروہی، سیاسی، علاقائی اور ذاتی اختلافات کا نہیں متحد و منظم ہو کر مقبوضہ جموں کشمیر کے مظلوم اور بے بس بہن بھائیوں کی مدد کرنے کا ہے ان کے لیے آواز بلند کرنے کا ہے۔ جموں کشمیر کے عوام کی جدوجہد آزادی اور حق خود ارادیت کی جدوجہد